سوال

(94) امام کا درمیانہ تشہد بھول جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام درمیانہ تشہد پڑھے بغیر بھول کر کھڑا ہوجائے توکیا مقتدیوں کو بھی کھڑا ہونا چاہیے یا وہ اپنا تشہد پورا کریں اور اگرامام کھڑا ہوکر، پھر بیٹھ جائے تواس صورت میں سجدہ سہو کرنا پڑھے گا یا نہیں، نیز اگر امام آخری تشہد میں جلدی سلام پھیر دے توکیا مقتدی بھی اس کے ساتھ سلام پھیریں یا وہ اپنا تشہد پورا کرکے سلام پھیریں؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہوکہ اگرامام دورکعت پڑھنے کے بعد تشہد پڑھے بغیر کھڑا ہوجاتا ہے توسیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آنے یا مقتدی حضرات کے یاد دلانے پراسے بیٹھ جانا چاہیے۔ لیکن اگرسیدھا ہوگیا ہے تواس صورت میں اسے بیٹھنا نہیں چاہیے۔ بلکہ اس حالت میں اپنی نماز مکمل کرکے سجدہ سہو کرلے اورسلام پھیر لے۔ اس صورت میں مقتدی حضرات بھی اس کے ساتھ کھڑے ہوں گے انہیں بیٹھ کر اپنا تشہد مکمل کرنے کی اجازت نہیں ہے حدیث میں ہے ''جب امام دورکعت پڑھنے کے بعد کھڑا ہوجائے اگراسے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آجائے توبیٹھ جائے اگرسیدھا کھڑا ہوگیا ہے تواسے بیٹھنا نہیں چاہیے، بلکہ اسے نماز مکمل کرکے سہو کے سجدے کرنا چاہییں۔'' [ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ: ۱۰۳۶]

اگرامام سیدھا کھڑا ہونے کے بعد بیٹھ گیا ہے، اس صورت میں بھی اسے سجدہ سہو کرنا ہوگا اور مقتدی حضرات بھی اس میں شریک ہوں گے۔ اگرامام نے اس قدر جلدی کی ہے کہ مقتدی حضرات اس کے سلام پھیرنے تک تشہد اوردرود نہیں پڑھ سکے ہیں توانہیں تشہد اوردرود پڑھ کرسلام پھیرنا چاہیے اوراگر مقتدی حضرات نے امام کے سلام پھیرنے تک تشہد اوردرود پڑھ لیا ہے لیکن اس کے بعد دعا وغیرہ نہیں پڑھ سکے تواس صورت میں مقتدی حضرات کوامام کے ساتھ سلام پھیر دینا چاہیے کیونکہ حدیث میں ہے:

''امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتدا کی جائے۔'' [صحیح بخاری، الاذان: ٦٨٨]

پہلی صورت میں چونکہ مقتدی حضرات کا تشہد اوردرود مکمل نہیں ہوا تھا اوران کا مکمل کرنا نماز کے لئے ضروری تھا، اس لئے انہیں تشہد اوردرود پڑھ کر سلام پھیرنا ہوگا۔ جبکہ دوسری صورت میں وہ تشہد اوردرود پڑھ چکے ہیں، لہٰذا انہیں امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دینا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:138